R-1

RBI/2007-08/88

RPCD.MFFI.BC.No.08./12.01.001/2007-08

چیرمین/ مینجنگ ڈائرکٹر/ چیف ایگزیکیوٹیو آفیسر
سبھی شیڈول کامرشیل بینکس

۲؍جولائی ۲۰۰۷ء

جناب عالی!

ماٹر سرکلر برائے مائکرو کریڈٹ

برائے مہربانی مذکورہ بالا موضوع کے سلسلہ میں ہمارا ماسٹر سرکلر

RPCD.No.PLAN.BC.03/04.09.22/2006-07 مورخہ ۳؍جولائی ۲۰۰۶ ملاحظہ ہو،منسلکہ ماسٹر سرکلر اس موضوع کے سلسلہ میں ریزرو بینک کی جانب سے جاری کردہ احکامات کی توثیق کرتا ہے جس کی میعاد ۳۰؍جون ۲۰۰۷ء ہوگی۔ان احکامات پر مشتمل سرکلر کی لسٹ ماسٹر سرکلر کے اپنڈیک میں دبی ہوئی ہے۔

برائے مہربانی سندوصول مرحمت فرمائیں۔

آپ کا مخلص

جی۔سری نواسن

چیف جنرل منیجر

مائکرو کریڈٹ

مائکرو کریڈٹ کی تعریف اس طرح کی گئی ہے یہ دیہی و نیم شہری علاقوں میں غریب لوگوں کے لئے ایک بہت چھوٹی رقم والا کوئی پروڈکٹ یا مالی خدمت، کریڈٹ یا کفایت شعاری کی کوئی تجویز یا منصوبہ کا نام ہے تا کہ وہ اپنی آمدنی سطح اور رہائشی معیار کو بڑھا سکیں۔ مائکرو کریڈٹ ادارے وہ ادارے ہیں جو ان سہولیات کو مہیا کریں۔

۲۔ سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) ذاتی مدد (بینک رابطہ پروگرام)

ملک میں رسمی کریڈٹ نظام کے وسیع و عریض پھیلاؤ کے باوجود سرمایہ داروں پر دیہی غریبوں کا مکمل انحصار جاری ہے۔ خاص طور پر فوری ضرورتوں کے وقت ایسے انحصار کا اعلان اوسط درجہ کے کسانوں، غیر زمین دار مزدور، معمولی چھوٹے تاجر اور معاشرتی اور معاشی طور پر پچھڑے طبقوں قبائل سے متعلقہ کسانوں کے متعلق کیا جاتا ہے جن کے بچت کا میلان ور جحان محدود ہوتا ہے کہ جس کو بینکوں کے ذریعہ ختم نہیں کیا جا سکتا۔ کئی اسباب کی بناء پر ان طبقوں کو کریڈٹ کی تشکیل نہیں کی گئی ہے۔ غیر سرکاری (این جی او) کی جانب بڑھائے جانے والے غیر رسمی گروپوں کے متعلق این اے بی اے ر آر ڈی، اے پی آر اے سی اے اور آئی ایل او کے مطالعہ سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ سیلف ہیلپ بچت اور کریڈٹ گروپ باہمی مفاد و فوائد کے لئے دیہی غریبوں اور رسمی بینک اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ان کا کام حوصلہ افزا رہا ہے۔ لہٰذا اسی غرض سے این اے بی اے آر ڈی نے ایک منصوبہ تیار کیا ہے اور ریفنانس کے ذریعہ اس کو سہارا دیا اور اس نے اس پروگروام میں حصہ لینے والی ایجنسیوں کو تکنیکی طور پر سہارا بھی دیا اور رہنمائی بھی کی۔ ایس ایچ جی کے انتخاب کے لئے NABARD نے بڑے پیمانہ پر مندرجہ ذیل کرائٹیر یا اصول اپنائے گئے ہیں۔

اے۔ گروپ کا وجود کم سے کم چھ ماہ تک رہنا چاہئے۔

بی۔ گروپ کو چاہئے کہ وہ سرگرمی کے ساتھ بچت عادت کو بڑھاوا دے۔

سی۔ گروپ رجسٹرڈ غیر رجسٹرڈ ہو سکتے ہیں۔

ڈی۔ گروپ کے ممبران کی تعداد ۱۰ سے ۲۵ اشخاص تک ہونے چاہئے۔

ان گروپوں کو دئے گئے ایڈوانس کا اعتبار ترجیحی بنیاد پر کمزور طبقوں کے ایڈوانس کی طرح کیا جائے گا۔ جب کہ ایس ایچ جی کے قرضوں کے سلسلہ میں مارجن (اوسط) سیکورٹی، فائنس اسکیل اور یونٹ قیمت سے متعلقہ اصول وضوابط ہی بینکوں کی رہنمائی کریں گے۔ اس سلسلہ میں بینک جہاں ضروری سمجھیں گے ان اصولوں وضوابط سے انحراف بھی کر سکتے ہیں۔ مارجن (اوسط) سیکورٹی ضوابط وغیرہ میں ریلیکسیشن صرف ایس ایچ جی کے بارے میں قابل قبول ہوں گی جن کو منصوبہ کے تحت مالی امداد دی جائے گی۔

این اے بی اے آر ڈی نے اپنے سرکلر NB. DPD.FS.4631/92-A/91-92 مورخہ ۲۶ رفروری ۱۹۹۲ء کے واسطہ سے اس منصوبہ کے نفاذ کے لئے بینکوں کو مفصل عملی احکامات جاری کئے ہیں۔ چند ریاستوں میں رابطہ پروجیکٹ کے اثر کو تشخیص کرنے کے لئے این اے بی اے آر ڈی کے ذریعہ تشکیل شدہ سریع مطالعہ، جس نے حوصلہ افزا اور مثبت صورتیں جیسے (ایس ایچ جی کے قرضہ حجم میں

اضافہ) پیدا کیں، ممبران کے لونگ پیٹرن میں غیر معاشی سرگرمیوں سے معاشی سرگرمیوں میں یقینی منتقلی، تقریباً صد فی صد اصولی، قرض لینے والے اور بینکوں دونوں کے لئے ٹرانزیکشن قیمتوں بڑی حد تک کمی، ان کے علاوہ ایس ایچ جی ممبران کے آمدنی سطح میں بتدریج اضافہ۔ دوسری امتیازی خصوصیت جو رابطہ پروجکٹ میں ملاحظہ کی گئی وہ یہ ان گروپوں سے %85 جنھوں نے بینکوں سے رابطہ قائم کئے وہ رابطے خاص طور پر خواتین کے ذریعہ بنائے گئے گروپوں کے ذریعہ کئے گئے۔

ماہ نومبر ۱۹۹۴ء میں دیہی سیکٹر میں اپنے کردار کی جڑیں اور اپنی سرگرمیوں کی توسیع کے لئے ایس ایچ جی اور این جی او کے عمل در آمد کے مطالعہ کے پیش نظر آر بی آئی نے اعلی این جی او اہلکاروں، علمی مشورہ کار، اس وقت کے مینجنگ ڈائرکٹر این اے بی اے آر ڈی شری ایس کے کالیا کی چیرمین شپ کے ماتحت بینکروں پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل کی۔

ورکنگ روپ کی سفارشات کی تعمیل کے طور پر بینکوں کو اپریل ۱۹۹۶ء میں احکامات دئے گئے

ا۔ نارمل لینڈنگ ایکٹویٹی (عام قرضہ سرگرمی) کی حیثیت سے ایس ایچ جی کی قرضہ دہی۔

اا ے۔ ایس ایچ جی رابطہ پروگرام کا اعتبار بینکوں کی عام تجارتی سرگرمی کی حیثیت سے کیا جائے گا اس لحاظ سے بینکوں کو احکام جاری کئے گئے کہ پالیسی اور نفاذ دنوں سطحوں پر ایس ایچ جی کو اپنے خاص کریڈٹ عمل درآمد کے حصہ کے طور پر قرضہ دینے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔

وہ ایس ایچ جی رابطہ کو اپنے ضم شدہ اسٹریٹجی / منصئہ اپنے افسران اور اسٹاف کی ٹریننگ صلاحیت کو شامل کر سکتے ہیں اور با قاعدہ تجارتی سرگرمی کی حیثیت سے اسکو نافذ کر سکتے ہیں اور مقررہ مدتی اعتبار سے اس کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

بی۔ ترجیحی سیکٹر کے ماتحتی میں علاحدہ شعبہ

بینکوں کو تغیر کی مصیبت و پریشانی کے اپنے ایس ایچ جی قرض دہی کے سلسلہ میں رپورٹ دینے کے قابل بنانے کی غرض سے اس بات کا فیصلہ کیا گیا تھا کہ بینکوں کو چاہئے کہ وہ اپنے قرض دہی کے سلسلہ میں ایس ایچ جی/ممبر آف ایس ایم جی کو قرضہ جاری رکھنے کی غرض سے این جی او کو ایس ایچ جی ایس کے ممبران کو علاحدہ افراد یا چھوٹے چھوٹے گروپ جن میں نئے شعبہ کے تحت ایس ایچ جی میں تبدیلی و تشکیل کا عمل یا کارروائی چل ہی ہو یعنی ایس ایچ جی کو ایڈوانس کا عمل جس میں ان اغراض سے صرف نظر کی جائے جس کے لئے ایس ایچ جی کے ممبران کو قرضوں کی تقسیم کی گئی ہے۔ بینکوں کو ایس ایچ جی کو قرضہ دینے کے عمل کو اپنے کمزور طبقوں کو قرضہ دہی کی طرح سمجھنا چاہئے۔

سی۔ سروس ایریا اپروچ میں شمولیت

بینک لینکج (رابطہ کی صلاحیت رکھنے والی برانچوں کی تشخیص کر سکتے ہیں اور ایسی برانچوں کو ضروری امدادی خدمت مہیا کر سکتے ہیں اور اپنی سروس ایریا پلان میں ایس ایچ جی لینڈنگ (ایس ایچ جی قرض دہی) شامل کر سکتے ہیں۔ خصوصی صلاحیت کے پیش نظر سروس ایریا برانچیں ترجیحی سیکٹر کے تحت دوسری سرگرمیوں کے معاملہ میں ایس ایچ جی کو قرض دہی کے لئے اپنا ذاتی پروگرام مقرر کر سکتے ہیں بینک برانچوں کو این جی اوز کی ترتیب وار خدمات کے مفاد کے حصول پر قدر بنانے کے پیش نظر ایس ایچ جی کے ساتھ معاملہ کرنے والے این جی او کے ناموں کی بلاک وار بنیاد پر 'بیک گراؤنڈ پیپر سروس ایریا کریڈٹ پلانس' میں نشاندہی کی جاسکتی ہے۔ سروس ایریا برانچ منیجر علاوہ کسی

مخصوص برانچ کے ساتھ معاملہ کرنی کی یقین دہانی کراتا ہے اور مخصوص برانچ فائننس کرنے کے لئے راضی بھی ہے تو ایسا این جی او/ ایس ایچ جی اپنی مصلحت پر سروس ایریا یا برانچ کے علاوہ کسی اور برانچ کے ساتھ معاملہ کر سکتا ہے۔ ایس ایچ جی کو بینکوں کی لینڈنگ (قرض دیہی) ایل بی آر رپورٹنگ سسٹم میں شامل کی جانی چاہئے اور ایس ایل بی میں سطح پر شروع کرنے کے لئے اس کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔ بہر حال یاد رہے کہ ایس ایچ جی رابطہ ایک کریڈٹ تجدید ہے نہ کہ ہدف شدہ کریڈٹ پروگرام۔

ڈی) سیونگ بینک اکاؤنٹ کا افتتاح

رجسٹرڈ شدہ یا غیر رجسٹرڈ شدہ ایس ایچ جی اپنے ممبروں میں سیونگ (بچت) عادت کو بڑھاوا دینے میں مددگار ثابت ہوں گے ان کو بینکوں میں سیونگ بینک اکاؤنٹ کھلوانے سے قبل اس بات کے جاننے کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ بینکوں سے کریڈٹ سہولیات سے پہلے ہی استفادہ کر چکے ہیں۔

ای۔ اوسط اور سیکورٹی قواعد

این اے بی اے آر ڈی کی جاری گائڈ لائن کے مطابق ایس ایچ جی کو بینکوں سے سیونگ سے وابستہ قرضے دیئے جاتے ہیں (سیونگ اور قرضہ تناسب ۱:۱ سے ۴:۱تک) تحریر سے یہ بات معلوم ہوئی کہ گروپ کی سرگرمیوں کے باعث ایس ایچ جی کے ممبران سے اچھی وصولی عمل میں آئی۔ بینکوں کو مشورہ دیا گیا تھا کہ پائلٹ پروجیکٹ کے تحت سیکورٹی قواعد، مارجن (اوسط) کے سلسلہ میں بینکوں کی طرف سے کی جانے والی تخفیف لنکیج (رابطہ پروگرام) کے تحت (خواہ منصوبہ مرحلہ سے بھی دسترس سے بھی باہر ہو) جاری رہے گی۔

دستاویز

قرضہ کی نوعیت اور قرض لینے والے کے معیار کو ذہن میں رکھتے ہوئے بینک ایس ایچ جی کو قرض دینے کے لئے آسان دستاویز کی تعیین کر سکتے ہیں۔

جی۔ ایس ایچ جی کے سلسلہ میں غلطیوں کے امکانات

ایس ایچ جی کے چند ممبران کی فائنانسنگ میں ان کے فیملی ممبران کی غلطیاں یا خامیاں ایس ایچ جی کے لئے فائنانس کی راہ میں روڑا نہ بننا چاہئے ایس ایچ جی کی اپنی خامی ثابت نہ ہو۔ بہر حال ایس جی کو کسی ڈیفالٹ ممبر کو فائننس کرنے کے لئے بینک لون کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔

ایچ۔ ٹریننگ

لنکیج (رابطہ پروگرام) میں فیلڈ سطح کے افسران اور بینک کے دوسرے سینئر افسران کی ٹریننگ اور نظم وضبط کی احساس ذمہ سب سے اہم قدم ہوگا۔ فیلڈ سطح و کنٹرولنگ آفس سطح کے افسران و اسٹاف کی مطلوبہ ٹریننگ اور ضرورت کے پیش نظر، بینک ایس ایچ جی پروجیکٹ کے داخلی قیام کے سلسلہ میں مناسب کارروائی کر سکتے ہیں اور فیلڈ سطح کے اہل کاروں کے لئے مختصر مدتی پروگرام کی تشکیل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ متوسط سطح کے کنٹرولنگ افسران اور سینئر افسران کیلئے ایک مناسب بیداری/ احساس ذمہ داری اثر پذیری پروگرام بھی چلایا جاسکتا ہے۔

(آئی) ایس ایچ جی قرضہ کی نگرانی و جائزہ

ایس ایچ جی کی ظاہری قوت و اختیار اور ایس ایچ جی کو قرضہ دہی کے سلسلہ میں بینک برانچوں کی متعلقہ عدم واقفیت کا لحاظ کرتے ہوئے بینک مختلف سطحوں پر پروگرس، بہتری (نشوونما و ترقی) کی مسلسل و گہرائی کے ساتھ نگرانی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پروگرام کی نگرانی کو ایس ایل بی سی اور ڈی سی سی میٹنگوں میں بحث کے لئے ایک مسلسل موضوع کے طور پر اختیار کیا جاسکتا ہے۔ پروگریس رپورٹ ہر سال ۳۰ ستمبر اور ۳۱ مارچ تک کے اسٹیٹمنٹ کے ذریعہ نابارڈ ممبئی کو ۳۰ دن کے اندر ارسال کرنا چاہئے۔

۳) مائکرو فائنانسنگ ایکٹیویٹیز میں مشغول این بی ایف سی

این اے بی اے آر ڈی ۱۹۹۹ کے تحت مائکرو فائنانس کے ریگولیٹری فریم ورک پر قائم شدہ ٹاسک فورس اور سپورٹیو پالیسی اور ریگولیٹری فریم ورک کو چاہئے کہ وہ مائزکو فائننسگ سرگرمیوں میں منسلک سیلف گروپوں (ایس ایچ جی) یا غیر سرکاری تنظیموں (این جی او) کو ترقی و بہتری پیدا کرنے کے لئے اکسائیں اسی لحاظ سے اس بات کا فیصلہ کیا گیا ان این بی ایف سی کو مستثنی کر دیا جائے گا جو (۱) مائکرو فائننسگ سرگرمیوں میں مشغول ہوں (۲) کمپنیز ایکٹ ۱۹۵۶ء کے دفعہ ۲۵ کے تحت لائسنس دیئے گئے ہوں۔ (۳) اور وہ جو آر بی آئی ایکٹ ۱۹۳۴ کی دفعات ۴۵ آئی اے (رجسٹریشن)، ۴۵ آئی بی (لکوئڈ املاک کی دیکھ بھال) اور ۴۵ آئی سی (منافع کو ریز رو فنڈ میں منتقل کرنا کر رہے ہوں۔

ریز رو فنڈ میں منافع کا ٹرانسفر یا تحویل آئی بی ۴۵ منقولہ جائیدادوں کا مینٹین سی ۴۵۱، اے ۴۵۱ رجسٹریشن کے دائرہ سے پبلک قبول نہ کر رہے ہوں۔

سال ۵۔۲۰۰۴ کے لئے سالانہ پالیسی اسٹیٹمینٹ میں ایگری کلچر اور بینکنگ سسٹم سے متعلقہ سرگرمیوں میں کریڈٹ کی روانی کے سلسلہ میں ایڈوائزری کمیٹی کی سفارشات کی بناء پر اس بات کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ڈپوزٹ سود کے تحفظ کی ضرورت کے پیشِ نظر مائکرو فائنس اداروں ایم ایف آئی کو عوامی ڈپوزٹ کے قبول کرنے کی اس وقت تک اجازت دیجائے جب تک کہ وہ ریز رو بینک کے ریگولیٹری فریم ورک کے حالیہ شعبہ کی تعمیل نہ کریں۔

۴۔ **سودی شرح**

بینکوں کی جانب ے مائکرو کریڈٹ تنظیموں کو یا مائکرو کریڈٹ تنظیموں کی جانب سے سیلف ہیلپ گروپوں/ مستفیدین اراکین کو دئے گئے قرضوں کے لئے قابل عمل سودی شرح کا تعین ان کی مصلحت پر منحصر ہوگا۔

۵۔ سال ۲۰۰۰۔۱۹۹۲ کے لئے گورنمنٹ کے مانیٹری و کریڈٹ پالیسی میں اعلان کردہ مائکرو کریڈٹ کے روانی کو بڑھانے کے سلسلہ میں اقدامات کل تجویز دینے کے لئے آر بی آئی ایک مائکرو کریڈٹ خصوصی سیل کا قیام عمل میں لایا گیا۔ دریں اثنا مائکرو کریڈٹ کے لئے سپورٹیو پالیسی و ریگولیٹری فریم ورک کے سلسلہ میں ایک ٹاسک فورس کا قیام بھی این اے بی اے آر ڈی کی جانب سے عمل میں لایا گیا۔ اسکی سفارشات فارات کی بنیاد پر بینکوں کو مائکرو کریڈٹ مہیا کرنے والوں کی رسائی بڑھانے اور مائکرو کریڈٹ کو صحیح رخ پر لیجانے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل گائڈ لائنس کے تعمیل کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔

۱۔ بینک اپنے ماڈل تشکیل دے سکتے ہیں یا ثالثی/ ایجنٹ مائکروکریڈٹ کے توسیع کے لئے منتخب کرسکتے ہیں۔ وہ ایسے مناسب برانچ / یا علاقہ منتخب کرسکتے ہیں جہاں مائکروکریڈٹ پروگرام کا نفاذ ہوسکے۔ کسی چھوٹے منتخب علاقہ میں اس کا آغاز مفید ہوگا اور اس علاقہ کے غریب طبقہ پر مکمل یکسوئی کے ساتھ خیال ولحاظ رکھا جاسکے گا اور بعد میں دوسرے منتخب علاقوں میں اسی طرح کے انتظامات کئے جائیں گے۔ بینکوں کے انفرادی قرض خواہوں کو بلا واسطہ یا کسی ایجنٹ کے توسط سے ملے ہوئے مائکروکریڈٹ اپنی ترجیحی سیکٹر قرض دہی کا ایک حصہ سمجھے جائیں گے۔

۲۔ مائکروکریڈٹ تنظیموں کے انتخاب کے اصول وضابطہ مقرر نہیں ہیں۔ بہرحال بینک اس بات کے متمنی ہوں گے کہ وہ ایسے مائکرو کریڈٹ تنظیموں کے ساتھ معاملہ کریں جن کے پاس مناسب سرکاری تصدیق نامے، ٹریک ریکارڈ، ریکارڈ اکاؤنٹ میٹنگ کا نظام اور اس کے ساتھ ساتھ مستقل آڈٹ اور قوت عاملہ بھی ہوتا کہ فالواپ اور سپرویزن ہوسکے۔

بینک گراؤنڈ حقائق کے پیش نظر اپنے ذاتی قرضہ دہی قواعد کی تشکیل کرسکتے ہیں۔ وہ مناسب قرضہ وسیونگ پروڈکٹ اور قرض کے حجم، یونٹ ویلیو، یونٹ سائز، میچورٹی مدت، گریس مدت، اوسط سمیت متعلقہ شرائط کے سلسلہ میں احکامات جاری کرسکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ ارادہ غریبوں کو مالی فراہمی کی ضرورت اور عام مقامی شرائط کا لحاظ وپاس رکھتے ہوئے مائکرو لینڈنگ (قرضہ دہی) میں زیادہ سے زیادہ نرمی وتخفیف کے لئے کیا گیا ہے۔ لہٰذا ایسے کریڈٹ نہ صرف یہ کہ غریبوں کی ذراعتی وغیر زراعتی سرگرمیوں کے لئے کھپت اور پروڈکشن قرضے مہیا کریں گے بلکہ ان کی دوسری کریڈٹ ضروریات جیسے کہ رہائشی اصلاحات چھت وغیرہ پر مشتمل ہوں گے۔

۴۔ مائکروکریڈٹ ہر بینک کے اسٹیٹ کریڈٹ منصوبہ، بلاک کریڈٹ منصوبہ اور برانچ کریڈٹ منصوبہ پر مشتمل ہوں گے۔ جب کہ مائکروکریڈٹ منصوبہ، بلک کریڈٹ منصوبہ اور برانچ کریڈٹ منصوبہ پر مشتمل ہوں گے۔ جب کہ مائکروکریڈٹ کے لئے کوئی بھی ہدف مقرر نہیں ہے۔ ان پلانوں (منصوبوں) کی تیاری میں مائکروکریڈٹ سیکٹر کو انتہائی ترجیح دی جاتی ہے۔ مائکروکریڈٹ کو بینک کارپوریٹ کریڈٹ کا ایک غیر جزئی حصہ تشکیل دینا چاہئے۔ اور سہ ماہی بنیاد پر اعلیٰ طح پر اس کا جائزہ بھی لیا جانا چاہئے۔

۵۔ کم سے کم کارروائی ودستاویزاتی آسان نظام مائکروکریڈٹ کی روانی کو بڑھانے کے لئے سب سے پہلی شرط ہے۔ لہٰذا بینکوں کو چاہئے کہ وہ عمل درآمد کی تمام اڑچنوں کے زائل کرنے کی کوشش کریں اور برانچ منیجروں کو مناسب اختیارات دے کر تیزی کے ساتھ مائکروکریڈٹ کے سیکشن اور ان کی تقسیم کا بندوبست کریں۔ قرض درخواست فارم، کارروائی اور دستاویزاتی عمل درآمد کو آسان بنایا جانا چاہئے جو کہ تیز اور غیر دشوار مائکروکریڈٹ آسانی کے ساتھ مہیا کرنے میں مددگار ہو۔

۶۔ ڈیلیوری معاملے

ریزرو بینک نے اکتوبر ۲۰۰۲ء میں مائکروفائننس ڈیلیوری سے متعلقہ مختلف معاملات کی جانچ کے لئے چار غیر رسمی گروپ تشکیل دیے۔ گروپ کی سفارشات آور جیسا کہ سال ۰۴-۲۰۰۳ کے لئے مانیٹری اور کریڈٹ پالیسی کے وسط مدتی جائزہ کے سلسلہ میں گورنر کے بیان کے پیراگراف نمبر ۵۵ میں اعلان کیا گیا تھا) کی بنیاد پر بینکوں کو مندرجہ ذیل احکامات کی تعمیل کا مشورہ دیا گیا۔

بینکوں کو چاہئے کہ وہ سیلف ہیلپ گروپوں ایس ایچ جی کو فائننس کرنے میں اپنی برانچوں کو انعامات سے نوازیں اور ان کیساتھ

ربط وضبط قائم کریں عمل درآمد اور کارروائیاں آسان بنائی جائیں اور ایسی ہوں جو مقامی شرائط سے مطابقت رکھتی ہوں۔

ایس ایچ جی کے عمل درآمد کی اجتماعی تحرکات کا انحصار؛ انھیں کی کی مصلحت پر چھوڑ دیا جائے نہ ان کو مسخر کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی سرکاری ادارے کو ان پر تھوپنے کی ضرورت ہے اور نہ اس بات کے لئے ان پر اصرار کیا جائے۔ ایس ایچ جی مائکرو فائنانسنگ پریشانی سے بالکل مبرا ہونا چاہئے اور خرچ اخراجات اسی کے مطابق ہو سکتے ہیں۔

۷۔ بینکوں کے ذریعہ ایم ایف آئی کی فائننسنگ

ریزور بینک کے ایک مشترکہ حقائق معلوماتی مطالعہ اور چند بڑے بینکوں کے ذریعہ مندرجہ مشاہدات کئے گئے۔

۱۔ کچھ مائکرو فائننس ادارے (جن کو بینکوں کے ذریعہ فائننس کیا گیا ہو) یا ایکٹنگ ادارے جیسے ثالثی/ ساجھے دار بہتر بینکنگ علاقوں کے سلسلہ میں روشنی ڈالتے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں جن میں وہ علاقے بھی شامل ہیں جن کا احاطہ ایس ایچ جی بینک رابطہ پروگرام کے ذریعہ کیا گیا۔ مقابلہ آراء ایم ایف آئی ایس ایک ہی علاقہ میں چل رہے تھے ارایک قم کے غریبوں تک پہونچنے کی کوشش کرر ہے تھے جس کا نتیجہ یہ تھا کہ دیہی کنبوں میں کئی قرضوں کی تکرار ہوئی ہے اور ان پر بوجھ بھی ہو گیا۔

۲۔ بینکوں کے حمایت یافتہ بہت سے ایم ایف آئی ایس مطلوبہ حد تک گروپوں کو اختیار دینے اور صلاحیت بنانے میں اپنے کو مشغول ومصروف نہیں کئے ہوئے تھے۔ ایم ایم آئی ایس نئے تشکیل شدہ گروپوں کو اپنی تشکیل سے ۱۰ یا ۱۵ دنوں کے اندر قرض کی تقسیم اس عمل کے خلاف کرر ہے تھے جس سے ایس ایچ جی میں اس بینک لنکج پروگرام کا حصول ممکن ہے۔ جس کو گروپ کسی تشکیل/ نشونما اور ہینڈ ہولڈنگ میں چھ سات مہینہ لگ سکتے ہیں۔ نتیجتاً احساس مقصدان گروپوں میں بیداری نہیں ہو پاتی تھی جن کی تشکیل ان ایم ایف آئی ایس کے ذریعہ ہوتی تھی۔

۳۔ ایک ایم ایف آئی لیس کے مرکزی فائنرس کی حیثیت سے بینک ان کے نظام کے ذمہ داریوں اور قرضہ حکمت عملیوں کے سلسلہ میں اپنے کو مشغول ومصروف کرتے ہوئے نہیں لگتے ہیں جس سے شفافیت اور سب سے بہتر کارکردگیوں کی تعمیل کی یقین دہانی کرائی جا سکے۔ بہت سے معاملات میں ایم ایف آئی کے عمل درآمد کا کوئی جائزہ کریڈٹ سہولیت کے سیکشن کے بعد نہیں کیا گیا۔

ان معلومات نے بینکوں کو اس قابل بنایا کہ وہ ضروری اصلاحاتی کارروائیاں اور اقدامات جہاں بھی ضروری ہوں کر سکیں۔

ماسٹر سرکلر میں مشتمل سرکلروں کی لسٹ

نمبر شمار	سرکلر نمبر	تاریخ	موضوع
۱۔	RPCD.No.Plan.BC.13/PL-09.22/91/92	۲۴؍جولائی ۱۹۹۱ء	امپروونگ ایجنسیوں کے بینکنگ کردار۔سلف ہیلپ گروپس میں روزل پور کی قربت میں اصلاح
۲۔	RPCD.No.Plan.BC120/04.09.22/95-96	۲؍اپریل ۱۹۹۶ء	سیلف ہیلپ گروپس کا بینکوں کیساتھ ربط این جی او اور ایس ایچ جی ایس سفارشات کے سلسلہ میں ورکنگ گروپ، برائے تعمیل
۳۔	DBOD.No.DIR.BC.11/13.01.08/98	۱۰؍فروری ۱۹۹۸ء	ایس ایچ جی کے نام سیونگ بینک اکاؤنٹ
۴۔	RPCD.No.Pl.BC12/04.09.22/98-99	۲۴؍جولائی ۱۹۹۸ء	ایس ایچ جی کا بینکوں کے ساتھ ربط
۵۔	RPCD.No.Pl.BC.94/04.09.01/98-99	۲۴؍اپریل ۱۹۹۹	مائکروکریڈٹ آرگنائزیشنوں (تنظیموں) کو قرضے، سودی شرحیں۔
۶۔	RPCD.PL.BC.28/04.09.22/99-2000	۳۰؍ستمبر ۱۹۹۹	مائکروکریڈٹ آرگنائزیشنوں (تنظیموں)/ایس ایچ جی کے توسط سے کریڈٹ ڈیلیوری
۷۔	DNBS.(PD)CC.No.12/02.01/99-2000	۱۳؍جنوری ۲۰۰۰ء	این بی ایف سی ریگولیشنوں میں ترمیم
۸۔	RPCD.No.Pl.BC.62/04.09.01/99-2000	۱۸؍فروری ۲۰۰۳ء	مائکروکریڈٹ
۹۔	RPCD.No.Pl.BC. 42/04.09.22/2003-04	۳؍نومبر ۲۰۰۳	مائکروفائننس
۱۰۔	RPCD.No.Pl.BC.61/04.09.22/2003-04	۹؍جنوری ۲۰۰۴ء	غیر منظّم سیکٹر کے لئے کریڈٹ ادائیگی
۱۱۔	RBI/385/2004-05, RPCD.No.Plan.BC.84/04.09.22/2004-05	۳؍مارچ ۲۰۰۵ء	مائکروکریڈٹ کے تحت پروگریس رپورٹ پیش کرنا۔
۱۲۔	RBI2006-07/185 RPCD.CO.PlanBC. No.34.04.09.22/2006-07	۲۲؍نومبر ۲۰۰۶ء	مائکروفائننس حقیقت شناسی کے لئے بینکوں کے ساتھ مشترکہ مطالع
۱۳۔	RBI/2006-07/441 RPCD.CO.MFFFI.BC.No.103/12.01.01/2006-07	۲۰؍جون ۲۰۰۷ء	مائکروفائننس۔پروگریس رپورٹ کی پیش کرنا۔

منسلکہ

مائکروفائننس پروگریس رپورٹ

مارچ، ستمبر کے خاتمہ پر

بینک کا نام	ریاست	

جزء 'الف' ایس ایچ جی لینکیج پروگرام تمام رقم روپیوں میں

ا۔ بینک ایس ایچ جی میٹنگ سیونگ اکاؤنٹ

	ایس ایچ جی کی تعداد	ممبروں کی تعداد	سیونگ اماؤنٹ
الف) ایس ایچ جی کی کل تعداد			
ب) ایس جی وائی و دوسری گورنمنٹ اسکیموں کے تحت			
ج) خصوصی خواتین ایس ایچ جی مذکورہ بالا جزء (الف) کے علاوہ			
د) ایس جی ایس وائی و دوسری گورنمنٹ اسکیموں کے تحت			

پارٹ ۔'اے' ایس ایچ جی بینک لنکج پروگرام

۲۔بینکوں کے ذریعہ بلاواسطہ فائنس شدہ ایس ایچ جی **نام رقم روپیوں میں**

	دوران سال			باقی قرض		کل میزان		
	تقسیم کیا گیا قرض	ایس ایچ جی کی تعداد	ممبران کی تعداد	رقم	این ایس جی کی تعداد	رقم	این پی اے ایس کے ساتھ ایس ایچ جی کی تعداد	مطلوبہ وصول فیصد
ایس ایچ جی کی کل تعداد الف) جس میں سے ایس جی ایس وائی اور دوسری گورنمنٹ پروگرام								
خصوصی خواتین ایس ایچ جی ب) جس میں ائیں جی ایس وائی اور دوسری گورنمنٹ پروگراموں کے تحت								
مارچ رپوٹرن تک ہی قابل عمل								

جزء 'الف' ایس ایچ جی بینک لنکج پروگرام

این جی او کی سہولیات کے ساتھ بینکوں کی جانب سے بلاواسطہ فائننس شدہ ایس ایچ جی

نام رقم روپیوں میں

	دوران سال			باقی قرض		کل میزان		
	تقسیم کیا گیا قرض	ایس ایچ جی کی تعداد	ممبران کی تعداد	رقم	این ایس جی کی تعداد	رقم	این پی اے ایس کے ساتھ ایس ایچ جی کی تعداد	مطلوبہ وصول فیصد
ایس ایچ جی کی کل تعداد الف) جس میں سے ایس جی ایس اور دوسری گورنمنٹ پروگرام								
خصوصی خواتین ایس ایچ جی ب) جس میں ائیں جی ایس وائی اور دوسری گورنمنٹ پروگراموں کے تحت								
مارچ رپٹرن تک ہی قابل عمل								

جزء(ب): گروپوں اوردوسروں کو آن لینڈنگ کے لئے بینک لنکج -+ایم ایف او/ایم ایف آئی بینکوں میں ایم ایف او/ایم ایف آئی میٹین کرنے والے سیونگ اکاؤنٹ

تمام رقم روپیوں میں

نمبر شمار	ثالثی کی نوعیت	ایم ایف او/ایم ایف ایل کی تعداد	سیونگ اماؤنٹ
۱۔	این جی او/ایم ایف او۔سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰۔اینڈ انڈین ٹرسٹ ایکٹ ۱۸۸۰		
۲۔	کوآپریٹو ایم ایف اوایس۔ہر ریاست کا کوآپریٹو سوسائٹی ایکٹ		
۳۔	کوآپریٹو ایم ایف او میچول ایڈیڈ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ (ایم اے سی)		
۴۔	کوآپریٹو ایم ایف او ملٹی اسٹیٹ کوپرسوسائٹیز ایکٹ ۲۰۰۲		
۵۔	کمپنی ایکٹ ۱۹۵۶ء کے تحت این بی ایف سی سی ایم ایف آئی سی (منافع کے لئے نہیں)		
۶۔	کمپنی ایکٹ ۱۹۵۶ کے تحت ضم شدہ ایم ایف آئی/این بی ایف سی اور آر بی آئی کے ساتھ ان کا رجسٹریشن		
۷۔	دوسرے (قابل وصف)		
	میزان		

جز 'ب' گروپوں اور دوسروں کو آن لینڈنگ کے لیے بینک لنکج ایم ایف آئی/ ایم ایف او بینکوں ایم ایف آئی/ ایم ایف او بینک کے فائننس کردہ۔

نمبر شمار	ثالثی کی نوعیت		سال کے دوران		باقی ماندہ قرضے		مطلوبہ وصول فیصد	گراس	این پی اے ایس
			تقسیم قرض	ایم اف او/ ایم ایف آئی کی تعداد	رقم	ایم آئی والے او/ ایس قرضوں کی تعداد		رقم	NPAS کے ساتھ MFISMFOs کی تعداد
ا۔	این جی او/ ایم ایف او سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰ او انڈین ٹرسٹ ایکٹ ۱۸۸۰	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
۲۔	کوپریٹیو ایم ایف او میچول ایڈیڈ کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ آف اسٹیٹ	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
۳۔	کوآریٹیو ایم ایف او میچول ایڈیڈ کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ (ایم اے سی ایس)	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
۴۔	کوآپریٹیو ایم ایف او میچول اسٹیٹ کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ ۲۰۰۲	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
۵۔	این بی ایف سی/ ایم ایف آئی انڈر سیکشن ۲۵ آف کمپنیز ایکٹ ۱۹۵۶ (نان پرافٹ)	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
۶۔	این بی ایف سی/ ایم ایف آئی ان کارپوریٹڈ انڈر کمپنیز ایکٹ ۱۹۵۶ اینڈ رجسٹرڈ مع آر بی آئی	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
۷۔	دیگر (ٹو بی اسپیسی فائڈ)	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							
	میزان	ایس ایچ جی ماڈل							
		غیر ایس ایچ جی ماڈل							

مارچ کے ریٹرن تک منافع قابل قبول